تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

May 31, 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'عالمی یوم عدم تمباکوشی' دوہزار چوبیس منایا گیا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ڈینٹسٹری فیکلٹی نے عالمی یوم عدم تمباکونوشی دوہزار چوبیس کی یاد میں متعدد پروگرام منعقد کیے۔ واضح ہوکہ تمباکونوشی کے استعمال کے مضراثرات کے تئیں بیداری کے مقصد سے ہر سال اکتیس مئی کو عالمی یوم عدم تمباکونوشی منایا جاتا ہے اورتمباکونوشی کوکنٹرول کرنے کے سلسلے میں اقدامات کے لیے افراداور برادریوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ عالمی صحت تنظیم نے اس سال عالمی یوم عدم تمباکوشی نوشی کا مرکزی خیال 'پروٹیکٹنگ چلڈرن فرام ٹو بیکوانڈسٹری انٹرفیرنس' تجویز کیا تھا۔

فیکلٹی میں منعقدہ پروگراموں کا مقصد بچوں اوران کے کنبہ کے افراد کو بیدار، منہمک اورخودمختار بنانا تھا تا کہ وہ تمباکو کے استعمال کے متعلق سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں اوردھویں سے پاک ماحول کوفروغ دیں۔ جملہ پروگراموں میں مریضوں کے ساتھ ساتھ طلبا نے بھی پرجوش حصہ لیا۔

اس دن کی یاد میں فیکلٹی میں درج ذیل پروگرام منعقد کیے گئے۔

۔نعرہ سازی کا مقابلہ: 'پروٹیکٹنگ چلڈرین فرام ٹو بیکوانڈسٹری انٹرفیرینس' کی تھیم کے تحت نعرہ سازی کا مقابلہ اٹھائیس مئی دوہزار چوبیس کو ہوا جس میں بی ڈی ایس سال اول کے بارہ طلبا نے حصہ لیا۔ اورل میڈیسن اورریڈیلوجی کی پروفیسر مندیپ کور ، پروفیسر ویریندر گومبرا اور ڈاکٹر رہنما مسعود نے پروگرام منعقد کیا تھا۔طلبا نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کارلاتے ہوئے تمباکو کے انسداد کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہوئے نعرے تیار کیے۔ پروفیسر آشو بھاردواج اور پروفیسر انورادھا شرما اس مقابلے میں جج کا فریضہ انجام دیا۔

۔پوسٹر سازی مقابلہ۔ اورل پیتھولوجی کی فیکلٹی اراکین پروفیسر واتچلا رانی آریم اور ڈاکٹر یسرا خان نے تخلیقیت سے بھرپور پوسٹر سازی کا مقابلہ منعقد کیا۔ پوسٹر انگریزی، ہندی اوراردو میں تیار کرنے تھے جس کا بنیادی مقصد فیکلٹی میں آنے والے مریضوں کوتمباکونوشی کے مضراثرات سے آگاہ کرنا تھا ڈاکٹر سرنجیت بھاسن اورشازینہ مزمل نے بطور جج اپنی خدمات انجام دیں۔

۔ہیلتھ ایجوکیشن سیشن ۔تمباکوکھانے اور پینے کے نقصان دہ اثرات سے متعلق ایک ہیلتھ ٹاک کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس میں انٹرن نے فیکلٹی میں آنے والے مریضوں اورعام لوگوں کے لیے اظہار خیال کیا۔ اس دن کے تھیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے

ٹاک میں خاص طور پر بچوں اوران کے سر پرستوں میں تمباکو کی لعنت کو عام کرنا تھا۔ پبلک ہیلتھ ڈینٹسٹری کے پروفیسر ابھیشیک مہتا اور ڈاکٹر بشری احمد کریم نے ہیلتھ ٹاک پروگرام کو تیار کیا تھا۔

۔تمباکو مخالف عہد، تمباکو کے مضر اثرات کے تئیں بیداری عام کرنے کے تئیں ہر فرد کی سماجی ذمہ داری کی توثیق کے مقصد سے بی ڈی ایس سال اول اور دوم کے طلبا نے تمباکو نوشی مخالف عہد لیا۔ پروفیسر ابھیشیک مہتا نے فیکلٹی میں دانتوں کے علاج کے لیے آئے لوگوں، بچوں اوران کے سر پرستوں کو بھی تمباکو نوشی مخالف عہد دلایا۔

۔بچوں کے لیے پینٹنگ مقابلہ، آج کے دن کے مرکزی خیال کو مزید تقویت پہنچانے اور بیداری کو عام کرنے کی غرض سے کہ کس طرح تمباکو صنعت نوجوان ذہنوں کو متاثر کررہی ہے اس کے لیے چھے سال سے تیرہ سال کے بچوں کے لیے ایک پینٹنگ مقابلہ منعقد کیا گیا۔ پروفیسر امینہ سلطان، پروفیسر وویک مہتا اور ڈاکٹر مریم صدیقی نے پینٹنگ کا یہ مقابلہ منعقد کیا تھا۔

۔بیداری سروے، ڈاکٹر پنچالی بترا اور ڈاکٹر تبسم نے گیارہ سے اٹھارہ سال کے بچوں کا ایک سروے بھی کیا تاکہ تمباکو کے مضر اثرات اور خاص طور سے بن دھواں تمباکو کو جو کہ ہندوستان میں منھ کی بیماری کی بڑی وجہ ہے اس سلسلے میں ان کی معلومات کا جائزہ لیں سکیں۔

پروفیسر کیا سرکار، ڈین، فیکلٹی آف ڈینٹسٹری نے مختلف مقابلوں کے انعامات تقسیم کیے۔ عام لوگوں اور بی ڈی ایس کے سال اول و دوم کے طلبا کو خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ہم میں سے ہر شخص کے لیے ضروری ہے کہ وہ تمباکو نوشی کے مضر اثرات سے آگاہ ہو اور تمباکو سے بچوں کو دور رکھنے کے لیے مثبت اقدامات کریں۔ سلیر یٹیز کو لے کر سوروگیٹ ایڈورٹزمنٹ مہموں، بچوں کو تمباکو مصنوعات بیچنے سے کم عمر میں ہی بچے اس کا استعمال کرنے لگتے ہیں۔ اس طرح کے دنوں کو منایا جانا تمام علمی اداروں میں ضروری ہے تاکہ مستقبل میں تیار ہونے والے شعبہ صحت کے ماہرین تمباکو کی لت کو کم کرنے میں اپنے رول اور ذمہ داریوں کو سمجھ سکیں۔

پروفیسر ابھیشیک مہتا، پروفیسر امینہ سلطان، پروفیسر مندیپ کور، پروفیسر پنچالی بترا اور پروفیسر وتچلا رانی فیکلٹی میں منعقدہ تمام پروگرام کے کوآرڈی نیٹر تھے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی